روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12مارچ 2011ء 6ربیع الثانی 1432 ہجری 12/امان 1390ہش جلد 61-96 نمبر 59

اللہ اولاد سے پاک ہے

اورانہوں نے جنوں کواللہ کے شریک بنالیا ہے جبکہ اُسی نے انہیں پیدا کیا ہے اورانہوں نے بغیر کسی علم کے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لئے ہیں۔ پاک ہے وہ اوراس سے بہت بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

(الانعام:101)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری ترقی جو قربت کے میدانوں میں چلنے کے لئے انتہائی قدم ہے۔ اس آیت میں تعلیم کی گئی ہے۔ جو فرمایا ہے۔ غیر المغضوب .... یہ وہ مرتبہ ہے جس میں انسان کو خدا کی محبت اوراس کے غیر کی عداوت سرشت میں داخل ہو جاتی ہے اور بطریق طبیعت اس میں قیام پکڑتی ہے اور صاحب اس مرتبہ کا اخلاق الٰہیہ سے ایسا ہی بالطبع پیار کرتا ہے کہ جیسے وہ اخلاق حضرت احدیت میں محبوب ہیں اور محبت ذاتی حضرت خداوند کریم کی اس قدر اس کے دل میں آمیزش کر جاتی ہے کہ اس کے دل سے محبت الٰہی کا منفک ہونا مستحیل اور ممتنع ہوتا ہے اور اگر اس کے دل کو اور اس کی جان کو بڑے بڑے امتحانوں اور ابتلاؤں کے سخت صدمات کے پیچ میں دے کر کوفتہ کیا جائے اور نچوڑا جائے تو بجز محبت الٰہیہ کے اور کچھ اس کے دل اور جان سے نہیں نکلتا۔ اسی کے درد سے لذت پاتا ہے اور اسی کو واقعی اور حقیقی طور پر اپنا دلآرام سمجھتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جس میں تمام ترقیات قرب ختم ہو جاتی ہیں اور انسان اپنے اس انتہائی کمال کو پہنچ جاتا ہے کہ جو فطرت بشری کے لئے مقدر ہے۔ .... چنانچہ منجملہ ان خواص عالیہ کے ایک خاصہ روحانی سورہ فاتحہ میں یہ ہے کہ دلی حضور سے اپنی نماز میں اس کو ورد کر لینا اور اس کی تعلیم کو فی الحقیقت سچ سمجھ کر اپنے دل میں قائم کر لینا تنویر باطن میں نہایت دخل رکھتا ہے۔ یعنی اس سے انشراح خاطر ہوتا ہے اور بشریت کی ظلمت دور ہوتی ہے اور حضرت مبدء فیوض کے فیوض انسان پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور قبولیت الٰہی کے انوار اس پر احاطہ کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ترقی کرتا کرتا مخاطبات الٰہیہ سے سرفراز ہو جاتا ہے اور کشوف صادقہ اور الہامات واضحہ سے تمتع تام حاصل کرتا ہے اور حضرت الوہیت کے مقربین میں دخل پالیتا ہے اور وہ وہ عجائبات القائے غیبی اور کلام لاریبی اور استجابت ادعیہ اور کشف مغیبات اور تائید حضرت قاضی الحاجات اس سے ظہور میں آتی ہیں کہ جس کی نظیر اس کے غیر میں نہیں پائی جاتی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1ص619تا 629)

تحریک کفالت یتامیٰ کا اعادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ 26فروری 2010ء (مطبوعہ روزنامہ الفضل 13/ اپریل2010ء) میں دنیا بھر میں بسنے والے احمدی احباب کو پاکستان میں احمدی یتامیٰ کی خبر گیری کی تحریک کا اعادہ فرمایا جن میں قرآن کریم، احادیث نبویہؐ کے حوالہ جات بیان فرمائے۔ جس میں یتامیٰ کی اصلاح اور بھلائی کا ذکر کیا ہے۔ جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اپنے بعد کمزور اولاد چھوڑ جائیں گے تو انہیں چاہئے کہ دوسروں کے متعلق یعنی یتیموں کے حقوق کے متعلق بھی ڈر سے کام لیں کہ کبھی ان کے بچے بھی یتیم ہو سکتے ہیں اور جو اللہ کی رضا چاہنے والے ہیں وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں کو کھلاتے ہیں (اور اسیروں کو بھی) گویا حالات جیسے بھی تنگ ہوں یتیموں کا حق ادا کرتے ہیں۔ یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی خوشخبری ہاتھ کی انگلیاں ملانے والی مثال دے کر دی ہے۔ یتیم بچے یا بچی پر احسان کرنے والے کو جنتی قرار دیا ہے اور اسی وجہ سے آپؐ کے صحابہؓ یتیم کی پرورش کا حق لینے کے حریص تھے تاکہ جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جگہ ملے نیز اس خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان کے مخیّر اور صاحب حیثیت احباب کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سینکڑوں بچوں کی پرورش کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے اور یہ خرچ بڑی احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ ہر طرح کے اخراجات نیز بچوں کی شادی بیاہ و رہائش اور تعلیمی اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کفالت یتامیٰ ۔ پاکستان)

مشعلِ راہ

ہر مصیبت کے وقت خدا کی طرف جھکنا صبر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 13 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

صبر ایک ایسا خلق ہے، اگر کسی میں پیدا ہو جائے یعنی اس طرح پیدا ہو جائے جو اس کا حق ہے تو انسان کی ذاتی زندگی بھی اور جماعتی زندگی میں بھی ایک انقلاب آ جاتا ہے۔ اور انسان اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اپنے اوپر نازل ہوتے دیکھتا ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ صبر کرنے کا حق کس طرح ادا ہو؟ اس کو آزمانے کے لئے ہر روز انسان کو کوئی نہ کوئی موقع ملتا رہتا ہے، کوئی نہ کوئی موقع پیدا ہوتا رہتا ہے کوئی نہ کوئی دکھ، مصیبت، تکلیف، رنج یا غم کسی نہ کسی طرح انسان کو پہنچتا رہتا ہے، چاہے وہ معمولی یا چھوٹا سا ہی ہو۔ تو اس آیت میں فرمایا کہ جب کوئی ایسا موقع پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو تمہیں اس دکھ، تکلیف، پریشانی یا اس مشکل سے نکال سکتی ہے اس لئے اس کے سامنے جھکو، اس سے دعا مانگو کہ وہ تمہاری تکلیف اور پریشانی دور فرمائے لیکن دعا بھی تب ہی قبولیت کا درجہ پاتی ہے جب کسی قسم کا بھی شکوہ یا شکایت زبان پر نہ ہو اور لوگوں کے سامنے اس کا اظہار کبھی نہ ہو بلکہ ہمیشہ صبر کا مظاہرہ ہو اور ہمیشہ صبر دکھاتے رہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو اور اس سے عرض کرو کہ اے اللہ! میں تیرے سامنے سر رکھتا ہوں، تیرے سامنے جھکتا ہوں، تجھ سے ہی اپنی اس پریشانی اور تکلیف اور مشکل کو دور کرنے کی التجا کرتا ہوں۔ میں نے کسی اور کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا۔ یہ تکلیف یا پریشانی جو مجھے آئی ہے میری کسی غلطی کی وجہ سے آئی ہے یا میرے امتحان کے لئے آئی ہے میں اس کی وجہ سے تیرا نافرمان نہیں ہوتا، نہ ہونا چاہتا ہوں، اس کو دور کرنے کے لئے میں کبھی بھی غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکتا۔ بلکہ صبر سے اس کو برداشت تو کر رہا ہوں لیکن تجھ سے اے میرے پیارے خدا! میں التجا کرتا ہوں کہ مجھے اس سے نجات دے اور ساتھ ہی یہ بھی التجا کرتا ہوں کہ اس امتحان میں، اس ابتلاء میں مجھے اپنے حضور میں ہی جھکائے رکھنا کبھی کسی غیر اللہ کے در پر جانے کی غلطی مجھ سے نہ ہو۔ اور یہ صبر اور یہ تیرے در پہ جھکنا اے اللہ! تیرے فضل سے ہی ہو سکتا ہے اور اے اللہ! کبھی اپنے نافرمانوں میں سے مجھے نہ بنانا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب یہ رویّہ تمہارا ہو گا اور اس فکر اور کوشش سے تم میرے در پر آؤ گے تو میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پھر ایسے صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ایسے ایسے راستوں سے اس کی مدد کرتا ہے جہاں تک انسان کی سوچ بھی نہیں جا سکتی۔

حضرت مصلح موعود نے صبر کے معانی اور اس کی کیا کیا صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں کے بارے میں بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے یہاں میں مختصراً کچھ عرض کر دیتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ صبر کے معنی کیا ہیں، الصَّبْرُ، صبر کے اصل معنی تو رکنے کے ہیں۔ مگر اس لفظ کے استعمال کے لحاظ سے اس کے مختلف معانی ہیں چنانچہ اس کے ایک معنی تَرْکُ الشَّکْوٰی مِنْ اَلَمِ الْبَلْوٰی لِغَیْرِ اللّٰہِ یعنی جب کوئی مصیبت اور ابتلاء وغیرہ انسان کو پہنچے اور اس سے تکلیف ہو تو خدا تعالیٰ کے سوا دوسروں کے پاس اس کی شکایت نہ کرنا صبر کہلاتا ہے، ہاں اگر وہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی بے کسی کی شکایت کرتا ہے تو یہ صبر کے منافی نہیں چنانچہ لغت کی کتاب اقرب الموارد میں لکھا ہے اِذَا دَعَا اللّٰہَ الْعَبْدُ فِی کَشْفِ الضُّرِّ عَنْہُ لَا یُقْدَحُ فِی صَبْرِہٖ جب بندہ خدا تعالیٰ سے اپنی مصیبت کے دور کرنے کے لئے دعا کرتا ہے تو اس پر یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ اس نے بے صبری دکھائی ہے۔ چونکہ صبر کے اصل معنی رکنے کے ہوتے ہیں اس لئے محققین لغت نے لکھا ہے کہ اَلصَّبْرُ صَبْرَانِ، صَبْرٌ عَلٰی مَا تَھْوِیْ وَ صَبْرٌ عَلٰی مَا تَکْرَہُ یعنی صبر کی دو قسمیں ہیں جس چیز کی انسان کو خواہش ہو اس سے باز رہنا بھی صبر کہلاتا ہے اور جس چیز کو ناپسند کرتا ہو لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ آ جائے اس پر شکوہ نہ کرنا بھی صبر کہلاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 20 / اپریل 2004ء)

فقط ایک طلب

مجھ سے سہمے ہوئے چہرے نہیں دیکھے جاتے
مجھ سے روتے ہوئے بچے نہیں دیکھے جاتے

مانگتے پھرتے ہیں بس ایک کفن کی خیرات
چلتے پھرتے ہوئے لاشے نہیں دیکھے جاتے

جُھوٹ بستی کو نگل جائے گا ڈر لگتا ہے
سہمے سمٹے ہوئے سچے نہیں دیکھے جاتے

خاک میں لپٹے حسیں، خون میں نہلائے جواں
ہوں تمہارے یا ہمارے نہیں دیکھے جاتے

تیرگی جن کے تعاقب میں پھرا کرتی ہے
ایسے بے نور اجالے نہیں دیکھے جاتے

یوں قطاروں میں کھڑے جامہ تلاشی کے لئے
پڑھنے آئے تھے جو بچےؔ نہیں دیکھے جاتے

دیکھا جاتا ہے میرے عہد میں قاتل کا نسب
ہاتھ پر خون کے دھبے نہیں دیکھے جاتے

تجھ سے اے قادر و عادل ہے فقط ایک طلب
اپنی دنیا کو بدل دے یا مرے دل کو بدل

مبشر احمد محمود

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

بنگلہ دیش کے جلسہ سے میرا پہلا براہ راست مخاطب ہونا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے ایسے راستوں کی خوشخبریاں دے جو راستے کی تمام روکوں سے صاف ہو۔

اللہ تعالیٰ وہ موقع بھی لائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لائے گا جب خلافت احمدیہ دنیا کے تمام ملک، کیا مشرق اور کیا مغرب، کیا شمال اور کیا جنوب میں عزت واحترام سے دیکھی جائے گی اور اس کی پذیرائی ہوگی۔

اپنے قادر وتوانا خدا سے ایسا دل لگائیں جس کے مقابلے میں سب رشتے ہیچ ہوں۔ اگر ہم یہ تعلق اپنے پیدا کرنے والے خدا سے قائم کرلیں گے تو حقیقت میں یہی ہماری کامیابی کا دن ہوگا۔

خالص ہوکر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دینا ہماری ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے

بنگلہ دیش کی جماعت ان خوش قسمت جماعتوں میں سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے لئے تائیدات کے نظارے خود دیکھے ہیں۔ آپ میں سے ہر ایک گواہ ہے کہ دشمن کے جو منصوبے تھے وہ دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اس سیاہ آندھی میں سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کی بدلیاں بھیجیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پانی برسایا اور فضا صاف ہوگئی۔

ہر مخالفت کے بعد جماعت ایک نئی شان سے ابھر کر سامنے آتی ہے۔ یہ صرف بنگلہ دیش کی بات نہیں، دنیا کے ہر خطہ اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش اسی طرح برساتا رہا ہے اور برسا رہا ہے۔

ہم محبتوں کے پیغامبر ہیں۔ پس اس پیغام کو اپنے ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں۔ دعوت الی اللہ کے کام میں حکمت کے ساتھ ایک نئی روح پھونک دیں۔

15 رفروری 2009ء کو جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ محمود ہال لندن سے براہ راست ولولہ انگیز خطاب

اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات سے فائدہ اٹھانے کی حضرت مسیح موعود کی جماعت کو بھی توفیق عطا فرمائی بلکہ آج کل کی یہ ایجادات جو دنیا کے فائدہ کے لئے ہیں اس زمانے میں کی ہی اس لئے گئی ہیں یا اس لئے سامنے آئی ہیں کہ حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے۔ آج اگر دنیا کی دولتوں کو دیکھیں تو ایک ایک آدمی کے پاس لاکھوں کروڑوں بلکہ اربوں ڈالر کی مالیت کی دولت ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا پوری دنیا کا مالی بجٹ ان لوگوں کے قریب بھی نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہیں اور جو استعمال اس تھوڑے سے پیسے سے خداتعالیٰ کرواتا ہے اور جو نتائج برآمد ہوتے ہیں، جو فیض یہ تھوڑا سا پیسہ دنیا کو روحانی اور مادی لحاظ سے پہنچا رہا ہے اس کے قریب بھی یہ دنیا دار نہیں پہنچ سکتے۔ ان کی دولت ان کے پاس آتی ہے اور دنیاوی لہو ولعب میں ضائع ہو جاتی ہے یا دنیا میں جنگوں اور فسادوں کی نظر ہو جاتی ہے۔ اور انفرادی دولتمندوں کی بات تو ایک طرف، حکومتیں بھی اپنے وسائل اور دولت سے اس طرح استفادہ نہیں کرسکتیں جس طرح محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جماعت احمدیہ اپنے کم سے کم وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر رہی ہے۔ آج یہ ایم ٹی اے چینل جس کے چلانے کی خداتعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو توفیق دی چوبیس گھنٹے مختلف سیٹلائٹس کے ذریعہ سے مختلف زبانوں کے ساتھ تمام براعظموں کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔ اور جس قدر کم اخراجات سے چل رہا ہے اور بغیر کسی لہو ولعب کے چل رہا ہے اس کے متعلق تو دنیا دار کبھی سوچ بھی نہیں سکتے۔ پس کل ہم جس حسرت اور خواہش کے ساتھ اس زمانے کی ایجاد کو استعمال ہوتے دیکھتے تھے جس میں زیادہ تر استعمال غلط ہی تھا اور آج ہم جب دنیا کو بتائیں کہ بغیر کسی اشتہار کے اور بغیر کسی پیشہ ور ماہرین کی مدد کے ہم چوبیس گھنٹے یہ چینل چلا رہے ہیں تو وہ حیرت اور حسرت سے ہمیں دیکھتے ہیں۔ پس یہ خداتعالیٰ کے احسانوں میں سے بہت بڑا احسان ہے جو آج ہم اس زمانے کی ایجادات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور آج مَیں اسی واسطے سے آپ بنگالیوں سے بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے مخاطب ہوں۔ آج دنیا میں امیر ترین ملکوں میں بھی اس طرح باقاعدہ لائیو خطاب کا انتظام نہیں جس میں ایک ملک سے بیٹھ کر دوسرے ملک کے مجمع کو مخاطب کیا جا رہا ہو۔ اور ایک دوسرے کے جلسوں کے نظارے دیکھے جا رہے ہوں۔ بیشک Live پروگرام ہوتے ہیں لیکن انہی ملکوں میں اور یا زیادہ سے زیادہ چند دلچسپی رکھنے والے ان پروگراموں کو دیکھ کر ان میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں لیکن ایک مجمع ایک خاص مقصد کے لئے جمع ہو جہاں صرف دینی باتیں کی جا رہی ہوں، یہ کہیں نہیں ہوتا۔ پس سب سے پہلے تو ہم اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے باوجود دوریوں کے آپس میں ایک دوسرے کو چاہنے والوں اور محبت کرنے والوں کے فاصلے کم کر دیئے ہیں۔ ہم آمنے سامنے بیٹھ کر کچھ حد تک اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے امیر صاحب کی خواہش تھی کہ اس طرح لائیو پروگرام ہو جائے تو ہمارے لئے بہت فائدہ مند ہو گا۔ کیونکہ ایک خاصی بڑی تعداد تقریباً چار سے پانچ ہزار جس نے قادیان کے جلسے پر جانا تھا اچانک جلسہ ملتوی ہو جانے کی وجہ سے افسردہ تھی۔ جماعت احمدیہ کی سرشت میں گو مایوسی نہیں ہے البتہ افسردگی ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ افسردگی دعاؤں کے روپ میں ڈھل جاتی ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلوں کو تسلی ہوتی ہے۔ اور ہر روز ایک نیا عزم اور ایک نیا جوش افراد جماعت کے اندر پیدا کر دیتی ہے۔

اسی قسم کے مضمون کے خط پاکستان، ہندوستان سے میں وصول کر رہا ہوں۔ اور مجھے کامل یقین ہے کہ آپ سب جو قادیان جانے والے تھے انہوں نے اپنی دعاؤں میں بھی پہلے سے بڑھ کر تیزی پیدا کی ہوگی تا کہ صرف قادیان میں یا ہندوستان کے کسی شہر میں ملنے کی باتیں نہ ہوں بلکہ میں آپ سے آپ کے ملک میں ملوں۔ یہ بنگلہ دیش کے جلسہ سے میرا پہلا براہ راست مخاطب ہونا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے ایسے راستوں کی خوشخبریاں دے جو راستے کی تمام روکوں سے صاف ہو اور آپ کے ملک میں آپ کے درمیان بیٹھ کر مَیں مخاطب ہوں۔ اللہ تعالیٰ وہ موقع

بھی لائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لائے گا جب خلافت احمدیہ دنیا کے تمام ملک، کیا مشرق اور کیا مغرب کیا شمال اور کیا جنوب میں عزت اور احترام سے دیکھی جائے گی اور اس کی پذیرائی ہوگی۔ لیکن ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ یہ موقع ہماری زندگیوں میں پیدا فرمائے اور اس کے لئے ہمیں پہلے سے بڑھ کر پیدا کرنے والے خدا کی طرف جھکنے کی ضرورت ہے۔ اپنی زندگیوں میں ایک انقلابِ عظیم پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی دعاؤں میں ایسا ارتعاش پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس سے عرش کے پائے بھی ہلنے لگیں۔ اپنی دعاؤں میں وہ سوز پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو خدائے مجیب کو ہمارے قریب تر لے آئے۔ اور ہم فَاِنِّیْ قَرِیْب کا مژدہ جانفزا اور ہر احمدی ایک نئی شان کے ساتھ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ (اور جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو سنتا ہوں) کے نظارے دیکھے۔ پس اس کے لئے ہمیں کوشش کرنی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہمیں قدم بڑھانے ہوں گے۔ اور پھر آپ دیکھیں گے کہ وہ خدا، وہ رحیم رحمان خدا، وہ خدا جس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے، وہ خدا جو اپنے بندوں پر بے انتہا مہربان ہے کس طرح دوڑتا ہوا ہماری طرف بڑھے گا۔ وہ جو مالک ارض وسما ہے کس طرح اپنے پیاروں کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف ان کی مدد کے لئے آگے آئے گا۔

پس سب سے پہلے ہمارا یہ فرض بنتا ہے اور یہ بات میں خاص طور پر کہنی چاہتا ہوں کہ اپنے اس قادر وتوانا خدا سے ایسا دل لگائیں جس کے مقابلے میں سب رشتے ہیچ ہوں۔ دنیا کی سب دولتیں خدا تعالیٰ کے مقابلے میں کوڑی سے زیادہ وقعت نہ رکھتی ہوں۔ اگر ہم یہ تعلق اپنے پیدا کرنے والے خدا سے قائم کرلیں گے تو حقیقت میں یہی ہماری کامیابی کا دن ہو گا۔ پس ہر بچہ، جوان، بوڑھا، عورت، مرد یہ پلّے باندھ لے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اور اس کے آگے جھکنا اور تڑپنا ہی ہماری زندگی کا مقصود ہے۔ اور یہ مقصود خود خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ...... (الذاریات: 57) یعنی مَیں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری عبادت کریں۔ پس یہ اصل ہے جس کو آج ہر احمدی کو پکڑنے کی ضرورت ہے۔ اور یہی وہ اصل اور مقصد ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا ایمانوں کو قوی کروں۔ اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں۔ کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں کمزور ہو گئی ہیں۔ اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔ اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ ومراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیاوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور آخرت پر نہیں ہے''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 291-292 حاشیہ۔ مطبوعہ لندن)

پس یہ وہ مقصد ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا۔ اور ہمیں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل کرکے ان خوش قسمتوں کی صف میں شامل فرمایا جو اس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے حصول کے مطابق ڈھالنے والے ہیں۔ اور اس بات پر ہم نے عہد بیعت باندھا ہے۔ پس خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دینا ہماری ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ مجھے امید ہے کہ جلسے کے ان دنوں میں جس طرح آپ نے اپنی عبادتوں اور دعاؤں پر توجہ دی ہے اس کو ہمیشہ اپنی زندگی کا حصہ بنالیں گے۔ صرف مشکل میں گرفتار ہونے کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی یاد نہیں آئے گی۔ بلکہ عبادتیں اور دعائیں ہر احمدی کا اوڑھنا بچھونا ہو جائیں گی۔ اور جب ہم حقیقت میں ہر حالت میں امن کی حالت میں بھی اور تنگی اور فساد کی حالت میں بھی خالص ہو کر خدا تعالیٰ کو پکارنے والے ہوں گے تو خدا تعالیٰ ہماری ہر مشکل کو خس وخاشاک کی طرح اڑا دے گا۔ اور یہ کوئی ایسی باتیں نہیں جو وقتی جوش پیدا کرنے کے لئے مَیں کہہ رہا ہوں بلکہ بنگلہ دیش کی جماعت ان خوش قسمت جماعتوں میں سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کیلئے تائیدات کے نظارے خود دیکھے ہیں۔ بہت دور کی بات نہیں بلکہ ماضی قریب میں ان تائیدات کے نظارے دیکھے ہیں۔ اس وقت آپ میں سے بہت سے ایسے ہوں گے جو اس وقت میری یہ باتیں سن رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنی آنکھوں سے دشمن کے خوفناک منصوبوں اور حملوں کو اپنے اوپر ایک سیاہ اور خوفناک آندھی کی صورت میں چھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ لیکن کیا دشمن کامیاب ہوگیا؟ آپ میں سے ہر ایک گواہ ہے کہ دشمن کے جو منصوبے تھے وہ دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اس سیاہ آندھی میں سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کی بدلیاں بھیجیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پانی برسایا اور فضا صاف ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی انتہائی خوف کی حالت کو امن میں بدلا۔ اللہ تعالیٰ نے غیر از جماعت میں سے ہی بہت سے شریف الطبع اور سعید فطرت لوگوں کو جماعت کی حمایت کے لئے کھڑا کیا۔ جنہوں نے دنیاوی لالچوں کو ردّ کرتے ہوئے اور سخت ترین مخالفتوں کا سامنا کرتے ہوئے حق کا ساتھ دیا۔ پس یہ کوئی انسانی کوشش نہیں تھی۔ یہ اُس قادر وتوانا خدا کا ہاتھ تھا جس نے شریف فطرت لوگوں کے دلوں کو شرافت کے لئے ابھارا اور انہیں حق بات کہنے اور لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ورنہ ہم بندوں کی کیا حیثیت ہے جن کے پاس جیسا کہ میں نے پہلے کہا نہ کوئی مال ودولت ہے، نہ کوئی دنیاوی جاہ وحشمت ہے۔ ہاں ہمارے پاس ایک دولت ہے اور وہ دولت ہمیں ...... کے عاشق صادق مسیح موعود نے اپنے آقا ومطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں اور ان سے لے کر ہمیں دی ہے۔ اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک سمجھتے ہوئے اس کے سامنے حقیقی رنگ میں جھکنا۔ اس خدا کے آگے جھکنا جس نے کائنات کی ہر چیز پیدا کی ہے۔ اس خدا کے آگے جھکنا جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز ہے۔ اس خدا کے آگے جھکنا جو دلوں کو پھیرنے والا ہے۔ پس اگر ہم شکر کرتے کرتے اپنی زندگیاں بھی ختم کردیں تب بھی ہم اس خدا کا حقیقی رنگ میں شکر ادا نہیں کر سکتے۔ بیشک ان امتحانوں اور ابتلاؤں میں انفرادی طور پر افراد کا نقصان تو ہوتا ہے اور ہوا ہے لیکن دشمن کا جو منصوبہ ہوتا ہے کہ جماعت کو ختم کر دے اس میں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا اور نہ ہوسکتا ہے۔ اور ہر مخالفت کے بعد جماعت ایک نئی شان سے ابھر کر سامنے آتی ہے۔ یہ صرف بنگلہ دیش کی بات نہیں دنیا کے ہر خطہ اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش اسی طرح برساتا رہا ہے اور برسا رہا ہے۔ اور یہ آج کی بات نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود کے زمانے سے یہ سلسلہ چل رہا ہے۔

بلکہ اس سے بھی پہلے ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے یہ سلسلہ چل رہا ہے۔ اُس وقت بھی مخالفت کی آگ میں بھڑکنے والے کئی کئی طرح سے جذبات ابھار کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لئے لوگوں کو بھیجتے تھے۔ جو زہر میں بجھی ہوئی تلواریں آپ پر وار کرنے کے لئے لے کر آتے تھے۔ اور جب وہ دشمن آپ کے پاس پہنچتے تھے اور آپ ان کے ارادوں کو بھانپ لیتے تھے یا خدا تعالیٰ ان کے ارادوں کی آپ کو خبر دے دیتا تھا اور جب آپ ان کو یہ بتاتے تھے کہ تم اس ارادہ سے آئے ہو تو وہ فوراً کلمہ حق پڑھ لیتے تھے، کلمہ شہادت پڑھ لیتے تھے۔ ان کو احساس ہو جاتا تھا کہ ہم غلط ہیں اور مخالفت کی آگ میں اپنے سرداروں کے کہنے پر ہم خود جل رہے ہیں۔ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا سچا ہے اور سب قدرتوں کا مالک ہے۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے میں کئی لوگ ......کی تقریریں سن کر آتے تھے اور حق کو پہچان کر اسے قبول کر لیتے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ میری بیعت کا باعث کسی احمدی کی (......) نہیں، نہ ہی کسی قسم کا لٹریچر ہے بلکہ فلاں مولوی کی مخالفت ہے۔ آپ کے اپنے ملک بنگلہ دیش میں کئی ایسی مثالیں ہیں جنہوں نے مخالفین کا لٹریچر پڑھ کر جستجو کی اور حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کو سچ سمجھ کر قبول کیا۔ مثلاً ابتدائی احمدیوں میں سے حضرت مولوی سید عبدالواحد صاحب آف براہمن بڑیہ ہیں۔ جو بڑے جید عالم تھے۔ انہوں نے مخالفین کی شورش پر لٹریچر منگوایا اور اسے پڑھا اور حضرت مسیح موعود کے ریویو آف ریلیجز کے ایک مضمون کو پڑھ کر ان پر روشنی آشکارا ہوئی۔ گو کہ ان کا دل حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر مطمئن تھا لیکن چونکہ خود قادیان جا کر بیعت کرنا چاہتے تھے اس لئے حضرت خلیفہ اوّل کے زمانے میں قادیان جا کر بیعت کی اور پھر بہت سوں کی ہدایت کا باعث بنے۔ نیک فطرت مولوی تھے۔ حق کی تلاش تھی۔ آج کل کے (......) کی طرح نہیں تھے جو صرف مخالفت برائے مخالفت کرنا جانتے ہیں۔ جب حضرت سید عبدالواحد صاحب نے بیعت کی اور واپس گئے تو آپ کی بھی بہت مخالفت ہوئی۔ لیکن پھر بھی جیسا کہ مَیں نے بتایا وہ اپنے اس عہد بیعت پر قائم رہے اور نہ صرف قائم رہے بلکہ بہت سوں کی ہدایت کا باعث بنے اور وہاں علاقہ میں ان کو (......) کرتے رہے۔ انہوں نے ہزاروں کی تعداد میں بیعتیں کروائیں۔ ان بیعت کرنے والوں کی بھی بہت مخالفت ہوئی۔ لیکن اس مخالفت کے باوجود انہوں نے چونکہ حق کو پہچان لیا تھا اس لئے بڑی جرأت سے اس پر قائم رہے اور اس حق کا اظہار بھی کرتے رہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس وقت آپ جو میرے مخاطب ہیں ان میں سے بھی بعض ان بیعت کرنے والوں کی اولادوں میں سے ہوں پس اپنے بزرگوں کی بیعت کے قصے اپنے گھروں میں جاری رکھیں تا کہ آئندہ نسلوں کے ایمانوں میں بھی مضبوطی پیدا ہوتی رہے۔ اگلی نسلیں بھی ایمان میں بڑھیں اور مخالفتوں سے پریشان نہ ہوں بلکہ مخالفت کو اپنے لئے کھاد سمجھیں۔ جس طرح کھاد ڈالنے سے فصل بہتر ہوتی ہے اسی طرح مخالفت سے احمدیت بڑھتی اور پنپتی ہے۔ اور آج بھی آپ میں سے بہت سوں کی طرح دنیا کی کئی جگہ پر احمدی گواہ ہیں کہ مخالفتیں جماعت کو ختم نہیں کرتیں بلکہ احمدیت کے لہلہاتے کھیت ایک نیا رنگ اور ایک نئی شان دکھاتے ہیں اور لہلہاتی فصلیں نظر آتی ہیں۔ آج بھی ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ کا خدا زندہ خدا ہے اور سب قدرتوں کا مالک خدا ہے اور سعید فطرتوں پر حق کھولتا ہے۔ آج ہم میں سے ہر ایک گواہی دیتا ہے کہ (......) کا خدا ہی مسیح موعود کا خدا ہے جس نے اپنی تمام تر تائیدات اور وعدوں کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے اور بڑے واشگاف الفاظ میں آپ

سے یہ اعلان کروایا ہے کہ ”آسمانی تائیدیں ہمارے ساتھ ہیں“۔(تذکرہ۔الہام 29رجولائی 1904ء)اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ ”میں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں“۔

(تذکرہ۔الہام دسمبر 1907ء)

پس حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر آپ نے جو آپ سے پیار کا تعلق جوڑا ہے اس میں بڑھتے چلے جائیں۔خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں تا کہ خداتعالیٰ ہمیشہ ہمیں حضرت مسیح موعود کے پیاروں میں شمار کرتے ہوئے ہمارے ساتھ رہے۔

آپ نے گزشتہ چند سالوں میں اپنے خلاف مخالفین کی انتہا دیکھی ہے۔اپنے پیاروں کی جانیں خداتعالیٰ کی راہ میں قربان ہوتے دیکھی ہیں۔اپنے مالوں کے نقصان برداشت کئے ہیں۔لیکن آپ نے اپنے ایمان پر آنچ نہیں آنے دی اور اپنے ایمان کی مضبوطی کا ایک ایسا معیار قائم کیا جو آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے اور ان کے لئے ایمان میں زیادتی کا باعث بنے گا۔آپ سب گواہ ہیں کہ گزشتہ چند سالوں میں جماعت کو ختم کرنے کی جو کوششیں ہوئیں کیا اس نے احمدیت کی جڑیں ہلا دیں؟نہیں۔بلکہ ان میں مزید مضبوطی پیدا ہوئی۔میری روزانہ کی ڈاک میں بنگلہ دیش کے مخلصین کے بھی خطوط ہوتے ہیں۔ان میں اپنے ایمان اور ایقان میں زیادتی کے بیان اور دعا کی درخواست ہوتی ہے۔اس کے مقابل پر دیکھیں مخالفین جو اپنی دنیاوی طاقت کے زعم میں احمدیت کو ختم کرنے پر تلے ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں رسوا کیا اور کس طرح رسوا کیا۔اگر دیکھنے کی آنکھ ہو تو یہ لوگ دیکھیں اور سمجھیں۔ہمیں کسی کی رسوائی سے کوئی تعلق نہیں، کوئی غرض نہیں۔ ہم تو مخالفین کی اصلاح کے لئے بھی دعا کرتے ہیں۔ہم تو اس مسیح (۔) کے ماننے والے ہیں جس نے محبتوں کو پھیلانے اور نفرتوں کو دور کرنے کی ہمیں تعلیم دی ہے۔ہمیں تو یہ سکھایا گیا ہے کہ اگر تم اپنے دشمنوں کے لئے بھی کینہ رکھو اور اس کے لئے دعا نہ کرو تو تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔پس ہم تو محبتوں کے پیغامبر ہیں۔پس اس پیغام کو اپنے ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں۔اپنے ہم وطنوں کو بتائیں کہ (......) تو نام ہی محبت اور پیار کا ہے جس میں اپنے پیدا کرنے والے خدا اور اس کی مخلوق سے محبت کرنا سکھایا جاتا ہے۔(......) کو بھی اور (......) کو بھی اسلام کا یہ حسن دکھائیں۔ان کو بتائیں کہ مسیح (......) نے نہ تلواریں چلانی ہیں اور نہ قتل کرنا ہے۔ہاں پیار اور محبت کے تیروں سے دلوں کو گھائل کرنا ہے۔جس سے خون نہیں بہتے، زندگیاں ختم نہیں ہوتیں بلکہ نئی زندگیاں ملتی ہیں۔اپنے پیدا کرنے والے خدا کی پہچان ہوتی ہے۔حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے عشق و محبت کا تعلق پیدا ہوتا ہے۔انسان اپنے مقصد پیدائش کو پہچانتا ہے۔حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔آج دکھی انسانیت کو اس تعلیم کی ضرورت ہے اور یہ تعلیم دینا اور اس پیغام کو ہر جگہ پہنچانا ہر احمدی کا کام ہے۔لیکن یاد رکھیں کہ انسانیت کے دشمن اور مذہب کے نام پر خون کرنے والے آپ کی راہ میں روکیں ڈالیں گے۔مخالفتیں ہوں گی۔دوبارہ موقع ملے گا تو (......) کے یہ (......) احمدیوں کو اپنے ظلم کا نشانہ بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔لیکن آپ نے ثبات قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رَبَّنَا اَفْرِغْ ...... (البقرة 251) کی دعاؤں کے سائے تلے چلتے ہوئے اپنے سپرد کئے ہوئے کام کو کرتے چلے جانا ہے۔اور اپنے ایمان میں مضبوطی پیدا کرتے چلے جانا ہے۔صبر، حوصلے اور دعاؤں سے کام لیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔جلسے کے دنوں میں آپ کی روحانیت میں جو ترقی ہوئی ہے، کسی نہ کسی بات نے آپ کے دل پر جو اثر کیا ہے اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں۔نئے احمدی بھی اور پرانے احمدی بھی اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے یہاں سے اُٹھیں۔

احمدی بنگالیوں میں اخلاص و وفا کے نمونے مَیں اکثر بنگالی ملنے والوں میں دیکھتا رہتا ہوں جن میں سے کچھ میرے سامنے اس ہال میں بیٹھے ہوئے ہیں۔اور اس وقت جو بنگلہ دیش میں ہزاروں کی تعداد میں بیٹھے جلسہ سن رہے ہیں اور جنہیں کیمرے کی آنکھ ہمیں دکھا رہی ہے ان کے دل اور چہروں پر بھی مَیں اخلاص و وفا دیکھ رہا ہوں اور ان کے چہرے اخلاص و وفا سے چمکتے ہوئے مجھے نظر آ رہے ہیں۔پس کبھی اس اخلاص و وفا کو کم نہ ہونے دیں۔خلافت سے اخلاص و وفا کے جو اظہار آپ کی طرف سے ہوتے ہیں انہیں کبھی ماند نہ پڑنے دیں۔حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اپنے عہد بیعت کو کبھی ہم کمزور نہ ہونے دیں۔اپنی طاقتوں اور توانائیوں کو کبھی غلط کاموں میں صرف نہ ہونے دیں۔ہمیشہ اپنے پیدا کرنے والے خدا سے سچا اور وفا کا تعلق رکھیں۔آپس میں پیار اور بھائی چارے کی اعلیٰ مثالیں قائم کر دیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی پیغام کو اپنے ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں۔آپ کی حقیقی پیروی کا حق ادا کرنے والے بنیں۔دعوت الی اللہ کے کام میں حکمت کے ساتھ ایک نئی روح پھونک دیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آپ میں پاک تبدیلیاں پیدا فرمائے۔آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔اور میرے دل میں آپ کے پیار کو بڑھاتا چلا جائے۔آپ سب حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے کی گئی تمام دعاؤں کے وارث بنیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔دشمن کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔اور دشمن کی طرف سے چلنے والا ہر تیر اُسی پر الٹا دے۔آپ سب اللہ تعالیٰ کے پیار کو، اس کے فضل کو، اس کی رحمت کو ہمیشہ سمیٹتے چلے جانے والے ہوں۔آمین۔اب دعا کر لیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 11رفروری 2011ء)

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب لندن

مکرم رانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب کاٹھگڑھی

سابق صدر جماعت احمدیہ جنگل امام شاہ نزد پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محترم رانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب 1915ء کو چوہدری عبدالرحمٰن خاں (بیعت 1903ء) کے گھر کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیار پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم احمدیہ مڈل سکول کاٹھ گڑھ ہی سے حاصل کی۔آپ پیدائشی احمدی تھے۔غالباً 1935ء میں آپ کو آبادکاری سکیم کے تحت ایک مربع 25۔ایکڑ زرعی زمین جنگل امام شاہ پیر محل لائلپور میں الاٹ ہوئی۔جو کہ آپ کے چچا محترم چوہدری عبدالرحیم خاں رئیس آف کاٹھ گڑھ کی کوشش سے آپ کو ملی تھی۔تقسیم ہند کے بعد آپ نے آبائی زمین کا کلیم 68ج ب فیصل آباد میں الاٹ کروالیا تھا۔

کچھ عرصہ یہاں قیام کے بعد تو آپ نے اپنا ڈیرہ اپنی زرعی زمین جنگل امام شاہ میں بنالیا۔ اور پھر سب احمدیوں سے مل کر جماعت کی بنیاد رکھی۔ جس کے آپ صدر تھے۔اور کچھ عرصہ آپ اپنے حلقے کے امیر بھی رہے جب حضرت شیخ محمد احمد مظہر امیر فیصل آباد تھے۔رانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب بہت ہی خلیق اور دعوت الی اللہ کرنے والے انسان تھے۔آپ نے اس علاقے میں ہر دور میں سنگین مخالفت کا حکمت اور جوانمردی سے مقابلہ کیا۔اور جماعت کی ترقی اور آبیاری کا اہم ذریعہ بنے رہے۔سب افراد جماعت کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے رہے۔اور خلافت کی اطاعت میں مگن اس شمع دین کو ہمیشہ روشن رکھا۔1974ء میں آپ کے بیٹے عرفان شہزاد کو مخالفین پکڑ کر لے گئے۔مارا پیٹا اور رسیوں میں جکڑ دیا۔احمدیت کے انکار پر مجبور کرنے کی ناکام کوشش کی۔

جوانی ہی میں داڑھی رکھی۔اور ساری عمر اس کو نبھایا۔حقوق العباد ادا کرنے میں بہت مستعد واقع ہوئے تھے۔آپ نے اپنی اولاد کی بہت اچھی تربیت کی تھی۔نہی عن المنکر اور امر بالمعروف کا ہمیشہ درس دیتے تھے۔روزنامہ الفضل لگوایا ہوا تھا۔اس کا ڈاک سے روزانہ ہی شدت سے انتظار کیا کرتے تھے۔بعض اہم مضامین جوان کو اچھے لگتے تھے۔ہمیں خود پڑھ کر سنایا کرتے تھے آپ کے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔جو سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت سے وابستہ ہیں۔

آپ کے ایک بیٹے رانا عرفان شہزاد صاحب مجلس انصاراللہ بیت الفضل لندن کے زعیم ہیں۔ ان کی مجلس کو بہترین کارکردگی پر سال 2010ء میں علم انعامی ملا ہے ایم اے عربی ہیں پہلے چند سال افریقہ (کینیا) میں نصرت جہاں سکیم کے تحت بطور عربی ٹیچر گزار آئے ہیں۔ رانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب کے دو بڑے بیٹے رانا عزیز الرحمٰن خاں اور رانا شفیق الرحمٰن خاں جرمنی میں مقیم ہیں۔ایک بیٹے رانا فیض اللہ خاں صاحب پیر محل ہی میں رہائش رکھتے ہیں۔آپ کے ایک جوان بیٹے احسان اللہ خاں کی وفات ہوئی تو معاندین نے منظور شدہ قبرستان میں اس کی تدفین نہ ہونے دی۔ اور حکومت بھی بے بس نظر آئی۔ ناچار میت کو ربوہ لانا پڑا۔ان کے بیٹے رانا عرفان خاں صاحب بیان کرتے ہیں کہ ابا جان مرحوم اس علاقے میں سب لوگوں سے میل جول رکھتے تھے۔مہمان نواز بہت تھے۔مرکز سے کوئی بھی مہمان آتا تو بہت خوش ہوتے۔اور بڑی محبت سے ہر قسم کے مہمان کی خدمت کرتے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر تعاون کرتے ۔ہم سب بچوں کی اچھی تربیت کی۔ہمیشہ نماز کا بہت خیال کرتے۔ہم سب بہن بھائیوں کو باجماعت نماز پڑھایا کرتے تھے۔آپ نے 27۔اپریل 1993ء میں وفات پائی۔آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 18 میں ہوئی۔آپ کا وصیت نمبر 13650 ہے۔خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ان کی طرح ہم سب کو اور ان کی نسلوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔آمین۔

انگریزی سے ترجمہ: مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

وطن اور مذہب سے محبت رکھنے والا اور عالی مرتبت۔ سلام

پاکستان کے واحد نوبیل انعام یافتہ سپوت ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق مضمون نگار عدنان رحمت کا ایک مضمون بعنوان "Noble Salam" ''دی نیوز'' یکم فروری 2009ء میں شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون پڑھنے کے لائق ہے لہٰذا اس اہم مضمون کا قدرے تلخیص کے ساتھ ترجمہ نذر قارئین کیا جاتا ہے۔

شہرت کی تین بڑی وجوہات

ڈاکٹر عبدالسلام زیادہ تر تین باتوں کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں:۔

(1) ان کی قومیت (2) ان کا مذہب

(3) اور یہ کہ انہوں نے شان و شوکت کا حامل نوبیل انعام جیتا۔ لیکن جو بات عام طور پر ان کے متعلق معلوم نہیں وہ یہ ہے کہ انہوں نے ایسے ملک کی قومیت سے دستبردار ہونے سے انکار کر دیا جو انہیں اپنانے کو ہی تیار نہیں تھا (یعنی ملک پاکستان) اور انہوں نے اٹلی کی حکومت کی درخواست کے باوجود اٹلی کا شہری بننے سے انکار کر دیا۔ نیز یہ کہ انہوں نے اس ملک (پاکستان) سے باہر دفن ہونے سے انکار کر دیا جس نے ان کو جنم دیا تھا۔ ایسا شخص جس کو غیر مسلم سمجھا جاتا ہے اس کے لئے قرآن کریم اور اللہ تعالیٰ پر ایمان ایسی چیزیں تھیں جنہوں نے اس میں سائنس کے میدان میں نشان راہ اجاگر کرنے والے Career کے لئے شوق ابھارا اور یہ بھی یاد رہے کہ نوبیل انعام تو سائنس کے کم از کم سولہ عالمی سطح کے پُر شوکت انعامات میں سے فقط ایک تھا جو سلام نے جیتے اور جن کی وجہ سے طول و عرض میں ان کو بے پناہ شہرت و تکریم ملی سوائے اپنے آبائی وطن کے۔

وطن اور مذہب سے محبت رکھنے والا سائنسدان

سلام کی ملک کے لئے زبردست کامرانیوں کی بھرپور پذیرائی اور قدردانی تو پاکستان میں ہونی چاہئے تھی جس کے ساتھ انہوں نے آخری سانس تک وفاداری نبھائی...... سلام سائنس کی وہ نادر شخصیت ہے جس کے متعلق سب سے اول عقیدے کی بنیاد پر رائے قائم کی جاتی ہے اور ستم ظریفی یہ ہے جبکہ ان کا سائنس اور مذہب دونوں پر ایمان تھا تو افسوس ہے کہ پاکستان میں ان پر کیچڑ اچھالنے والے لاتعداد ہم وطن بیرون وطن دنیا بھر میں ان کی بے حد تحسین کی جاتی ہے۔ ظاہری طور پر سائنس یا مذہب کی عالمگیر قدروں میں یقین رکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ قدریں انسان کی نیک فطرت کو سراہنے پر زور دیتی ہیں۔

مسلم دنیا کا سائنس پر حق ہے

سائنس کے متعلق سلام کی سوچ بہت واضح تھی یہ کہ مسلم دنیا اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ کائنات کی کھوج لگانے اور سمجھنے کے عمل میں برابر کا حق اور ذمہ داری رکھتی ہے وہ واضح طور پر کہتے تھے ''سائنسی سوچ بنی نوع انسان کی مشترکہ میراث ہے ان کا ذہن اس امر کے متعلق بھی بالکل واضح تھا کہ عام طور سائنسی لحاظ سے پیچھے رہ جانے والی اسلامی دنیا کو کس طرح بامقصد منصوبہ بندی کو پروان چڑھانا چاہئے۔ صرف ٹیکنالوجی کی منتقلی کی بات بعد میں۔ جب تک آپ سائنس میں بہت قابل نہیں بنیں گے آپ ٹیکنالوجی میں کبھی بھی قابل نہیں بن سکیں گے۔'' کیسی زبردست بات ہے؟

قرآن کریم ہمیں غور و فکر کرنے کا حکم دیتا ہے

سلام مذہب کو اپنے سائنسی کام کا لازمی جزو سمجھتے تھے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

''قرآن کریم ہمیں اللہ تعالیٰ کے بنائے قوانین قدرت کی حقیقتوں پر غور و فکر کرنے کا حکم دیتا ہے بہرحال ہماری نسل کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک نظارہ دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ یہ ایسا فضل اور احسان ہے جس کے لئے میں اللہ تعالیٰ پر خشوع دل کے ساتھ شکر ادا کرتا ہوں۔''

سٹاک ہوم میں نوبیل پرائز وصول کرنے والی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے سلام نے قرآن کریم سے مندرجہ ذیل آیات کا حوالہ دیا:۔

''تو رحمان کی تخلیق میں کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا۔ کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے؟ نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا، تیری نظر ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہاری ہوگی۔''

(سورہ الملک آیت نمبر 4، 5)

انہوں نے مزید کہا ''دراصل یہ تمام ماہرین طبیعات کا عقیدہ ہے۔ جس قدر ہم گہرائی میں جا کر کھوج لگاتے ہیں اسی قدر ہماری حیرت اور تجسس میں امنگ پیدا ہوئی ہے ہماری نظر اور خیرہ ہونے لگتی ہے۔''

محنتی اور ہونہار طالب علم

ایسے سکولوں میں پڑھنا جہاں میزیں اور کرسیاں بھی مہیا نہیں تھیں یہ بات بڑی قابل ذکر اور غیر معمولی ہے کہ سلام لڑکپن میں بہت محنت سے پڑھائی کرتے رہے اور بطور نوجوان بہت تیزی سے نمایاں ہوئے وہ بطور طالب علم بلا کے ذہین تھے۔ ان کی سوانح عمری میں لکھا ہے۔ ''جب وہ چودہ سال کی عمر میں پنجاب یونیورسٹی (اس وقت پورے پنجاب میں متعدد بورڈ کے قیام سے بہت پہلے پنجاب یونیورسٹی ہی میٹرک کا امتحان لیتی تھی۔ مترجم) نے میٹرک کے امتحان میں اب تک کے ریکارڈ کے مطابق سب سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اپنے شہر کی طرف لوٹے تو پورا شہر جھنگ (ان کا آبائی وطن) ان کو خوش آمدید کہنے کے لئے باہر نکل آیا............۔

ایٹم بم کا ڈیزائن تیار کرانے والا سائنسدان

یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ 1970ء کی دہائی شروع میں سب سے بڑا انعام نوبیل پرائز جیتنے سے بہت پہلے جس سے انہیں عالمی شہرت حاصل ہوئی، سلام نے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) شروع کرنے میں بنیادی کردار کیا۔ 1972ء میں سلام نے بین الاقوامی مرکز برائے نظری طبیعات (ICTP جو انہوں نے خود اٹلی میں قائم کیا تھا) میں کام کرنے والے نظری طبیعات کے دو سائنسدانوں سے کہا کہ وہ پاکستان جا کر PAEC کے چیئرمین کو رپورٹ کریں اور تھوریٹیکل فزکس گروپ (TPG) قائم کریں۔ اسی گروپ نے آگے چل کر پاکستان کے جوہری ہتھیاروں کا ڈیزائن تیار کیا۔ اسی گروپ (T P G) نے ڈاکٹر رضی الدین صدیقی جو سلام کے شاگرد رہ چکے تھے کی زیر سربراہی پانچ سال کے عرصہ کے اندر جوہری بم کے تھیوریٹیکل ڈیزائن کا کام مکمل کر لیا۔ اس لئے کیسی ستم ظریفی کی بات ہے کہ 'اسلامی بم'' کے پیچھے اس آدمی کا ہاتھ ہے جسے غیر مسلم قرار دے دیا گیا۔

عظیم سائنسی ادارے

سلام ترقی میں دلچسپی رکھنے والے شخص تھے اور انہوں نے ریسرچ اور سائنس کی ترقی کے لئے بڑے بڑے اداروں کے قیام اور فروغ میں بہت مدد کی انہوں نے پاکستان کے سپیس اینڈ اپر ایٹما سفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) قائم کرنے میں مدد دی وہ خود ہی اس کے بانی ڈائریکٹر تھے۔ پاکستان بھر میں پانچ اعلیٰ درجہ کے سائنسی کالج (Superior science College) قائم کرنے میں بھی ان کا ہاتھ تھا۔ لیکن ان کا سب سے زیادہ شہرت یافتہ اور وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ کارنامہ یہ ہے انہوں نے اٹلی کے شہر ٹریسٹے میں شاندار بین الاقوامی مرکز برائے نظری طبیعات (ICTP) کی بنیاد رکھی اور 1964ء تا 1993ء اس کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمت انجام دی۔ سلام نے تیسری دنیا کے لئے اکیڈمی آف سائنسز بھی قائم کی۔ 1959ء میں وہ 33 سال کی عمر میں رائل سوسائٹی کے سب سے کم عمر فیلو بن گئے۔ ان کی وفات کے بعد اٹلی کی حکومت نے ICTP کا نام بدل کر ''عبدالسلام انٹرنیشنل فار تھیوریٹیکل فزکس'' رکھ دیا۔

سلام 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے اور ایک لمبی بیماری کے حملے کے بعد 21 نومبر 1996ء کو 70 برس کی عمر میں آکسفورڈ (انگلینڈ) میں وفات پا گئے۔ ان کی وصیت کے مطابق ان کی میت تدفین کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان لائی گئی۔ انہیں ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ اگرچہ ان کے جنازے میں تیس ہزار لوگ شامل ہوئے لیکن ریاست جس سے وہ اس قدر محبت کرتے تھے اس کا کوئی نمائندہ شامل نہیں ہوا نہ ہی حکومت کا کوئی نمائندہ شامل ہوا اور نہ ہی سائنسی برداری کا، جس کی وہ اس قدر مدد کرتے رہے۔ سائنس کی اس عظیم شخصیت کو ریاست کی طرف سے کسی سرکاری پروٹوکول کے بغیر اپنے والدین کی آخری آرام گاہوں کے قریب دفن کیا گیا۔ ان کے لوح مزار پر شروع میں یہ الفاظ مرقوم تھے۔

''پہلا مسلمان نوبیل لارئیٹ''...... لیکن ایک مقامی مجسٹریٹ کے حکم پر لفظ 'مسلم' مٹا دیا گیا جس کے بعد عجیب و غریب مضحکہ خیز الفاظ باقی رہ گئے ہیں۔

''پہلا نوبیل لارئیٹ''

وہ ریاست جس کا سائنس میں یقین نہ ہو۔ آگے نہیں بڑھ سکتی۔ کسی ایک مسلمان ملک کا نام بتا دیں جو اپنی علمی مہارت یا تکنیکی برتری کی وجہ سے شہرت رکھتا ہو۔ پاکستان کی ریاست اپنی دھرتی کے نامور سپوت کو سائنس میں دنیا کے پہلے مسلم نوبیل انعام یافتہ کے طور پر اپنانے سے انکار کر سکتی ہے لیکن یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ریاست اسے مسلم دنیا کا پہلا نوبیل انعام یافتہ کا اعزاز دینے سے بھی انکاری ہے۔

(آزاد ترجمہ:۔ مضمون ''نوبیل سلام'' مطبوعہ روزنامہ نیوز انگریزی مورخہ یکم فروری 2009ء ص 30)

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا
اور کافر یہ سمجھتا ہے مسلمان ہوں میں

شطرنج

ہندوستان میں ایک قسم کی شطرنج کھیلی جاتی تھی۔ لیکن اس کھیل کو موجودہ حالت میں اہل فارس نے پہنچایا۔ پھر یہ کھیل یورپ میں گیا جہاں سے دسویں صدی میں مور مسلمانوں نے سپین میں پہنچایا Rook کا لفظ فارسی ''رخ'' کا متبادل ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105554 میں ناہید عارف

زوجہ محمد عارف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے پاکستانی (2) طلائی زیور وزنی 246 گرام اندازاً مالیت -/5658 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید عارف گواہ شد نمبر1 محمد عارف گواہ شد نمبر2 بشارت نوراللہ

مسل نمبر 105555 میں نگہت کوثر

زوجہ چوہدری شاہد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت-/456,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت کوثر گواہ شد نمبر1 منصور احمد گواہ شد نمبر2 شاہد محمود

مسل نمبر 105556 میں چوہدری شاہد احمد باجوہ

ولد چوہدری عبدالواحد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد گواہ شد نمبر2 شاہد محمود

مسل نمبر 105557 میں سعدیہ نصرت خان

بنت عبدالسلام خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصرت خان گواہ شد نمبر1 عبدالسلام خان ولد محمد حنیف خان گواہ شد نمبر2 فائز احمد خان

مسل نمبر 105558 میں سارہ بینش باجوہ

بنت ندیم احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/270 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سارہ بینش باجوہ گواہ شد نمبر1 ندیم احمد گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmed

مسل نمبر 105559 میں Waqas A Bajwa

ولد Nadeem A Bajwa قوم باجوہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waqas A Bajwa گواہ شد نمبر1 Nadeem A Bajwa گواہ شد نمبر2 Naeem A Bajwa

مسل نمبر 105560 میں حمزہ وسیم

ولد وسیم احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حمزہ وسیم گواہ شد نمبر1 نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 1055561 میں نازیہ احمد

زوجہ اعظم وقاص احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 82 گرام اندازاً مالیت -/1890 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/2000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نازیہ احمد گواہ شد نمبر1 بشیر احمد گواہ شد نمبر2 اعظم وقاص احمد

مسل نمبر 105562 میں سہیل طاہر

ولد فیض اللہ راٹھور قوم راجپوت پیشہ مزدوری پرائیویٹ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل طاہر گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد حنیف وصیت 16661 گواہ شد نمبر2 مقبول احمد وصیت 54375

مسل نمبر 105563 میں Sadika Nusrat Basra

بنت Munawar Ahmad Basra قوم بسراء پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 105 گرام اندازاً مالیت-/2420 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadika Nusrat Basra گواہ شد نمبر1 Munawar Ahmad Basra گواہ شد نمبر2 M Munir Shahzad

مسل نمبر 105564 میں محمد احسن خان

ولد محمد رشید خان قوم پٹھان پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیت-/1800,000 (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-04-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد احسن خان گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک گواہ شد نمبر2 عطاالوحید عبدل

مسل نمبر 105565 میں ممتاز بیگم چوہدری

زوجہ چوہدری عظمت علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈنگہ کھاریاں پاکستان اندازاً مالیت-/300,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 155 گرام اندازاً مالیت-/3410 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-05-1 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ممتاز بیگم چوہدری گواہ شد نمبر1 چوہدری عظمت علی گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر 105566 میں اظہر عالم سوہل

ولد محمد عالم سوہل قوم سوہل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 1998ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/195 یورو ماہوار بصورت کنڈرگلڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔اظہر عالم سوہل گواہ شدنمبر1 سعادت احمد خالد گواہ شدنمبر2 محمد عالم سوہل

مسل نمبر 105567 میں شیخ اطہر محمود

ولد شیخ ظفر محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔شیخ اطہر محمود گواہ شدنمبر1 راشد محمود گواہ شدنمبر2 ابرار احمد

مسل نمبر 105568 میں محمد عارف ورک

ولد چوہدری غلام احمد ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یوروماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عارف ورک گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر2 چوہدری ناز احمد ناصر

مسل نمبر 105569 میں Athar Iqbal

ولد Mazhar Iqbal قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبدAthar Iqbal گواہ شدنمبر1 Asif Ahmad Khan گواہ شدنمبر2Mazhar Iqbal

مسل نمبر 105570 میں Samer Iqbal

ولد Mazhar Iqbal قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Samer Iqbal گواہ شدنمبر1 Asif Ahmad Khan گواہ شدنمبر2 Mazhar Iqbal

مسل نمبر 105571 میں Anser Iqbal

ولد Mazhar Iqbal قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Anser Iqbal گواہ شدنمبر1 Asif Ahmad Khan وصیت 48145 گواہ شدنمبر2 Mazhar Iqbal وصیت48119

مسل نمبر 105572 میں سمیرا کومل

بنت ابرار احمد مبشر قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/120 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سمیرا کومل گواہ شدنمبر1 عزیز احمد خالد گواہ شدنمبر2 ابرار احمد مبشر

مسل نمبر 105573 میں عظمت احمد

ولد ابرار احمد مبشر قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 یوروماہواربصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظمت احمد گواہ شدنمبر1 عزیز احمد خالد گواہ شدنمبر2 ابرار احمد مبشر

مسل نمبر 105574 میں عادل احمد انور

ولد تنویر احمد انور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/80 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عادل احمد انور گواہ شدنمبر1 رانا خلیل احمد گواہ شدنمبر2 رانا فلاح احمد

مسل نمبر 105575 میں سعیدہ انور

بنت تنویر انور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ انور گواہ شدنمبر1 رانا خلیل احمد گواہ شدنمبر2 رانا فلاح احمد

مسل نمبر 105576 میں وسیم احمد

ولد شمیم احمد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1730 یوروماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-09-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وسیم احمد گواہ شدنمبر1 زاہد کاشان احمد گواہ شدنمبر2 چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 105577 میں نذیر بی بی

زوجہ رانا محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ-/3000 روپے (2)طلائی زیور وزنی5 تولے اندازاً مالیت-/1350 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نذیر بی بی گواہ شدنمبر1 رانا محمد ارشد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 105578 میں سلیمہ پروین

زوجہ محمد منیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/20,000 روپے(2)طلائی زیور وزنی 202 گرام اندازاً مالیت-/4650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ پروین گواہ شدنمبر1 بشارت نوراللہ گواہ شدنمبر2 محمد منیر

مسل نمبر 105579 میں طاہرہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/30,000 روپے(2)طلائی زیور وزنی240 گرام اندازاً مالیت-/5520 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طاہرہ منصور گواہ شد نمبر1 بشارت نور اللہ گواہ شدنمبر2 منصور احمد

مسل نمبر 105580 میں لبید محمود

ولد سلطان محمود قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/60 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔لبید محمود گواہ شدنمبر1 سلطان محمود گواہ شدنمبر2 سعادت احمد خالد

مسل نمبر 105581 میں مسعودہ تنویر احمد

ولد تنویر احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/300,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 327 گرام اندازاً مالیت-/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مسعودہ تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 کامران ارشد گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 105582 میں نیلوفر عافیہ

بنت مبارک احمد تنویر قوم چوہان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلوفر عافیہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 105583 میں شاہد احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 محمد حفیظ گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 105584 میں فوزیہ مظفر

ولد مظفر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 208 گرام اندازاً مالیت-/4800 یورو (3) نقد رقم (از ترکہ والدین) مبلغ-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ مظفر گواہ شدنمبر 1 راجہ ظفر اللہ خان گواہ شدنمبر 2 کریم اللہ مظہر

مسل نمبر 105585 میں عدنان عزیز

ولد عزیز احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیت-/60,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان عزیز گواہ شدنمبر 1 Maqsood Ahmad گواہ شدنمبر 2 Bashir Bajwa

مسل نمبر 105586 میں رفعت رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 27 تولے اندازاً مالیت-/9720 یورو (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رفعت رفیق گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 105587 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 402 گرام اندازاً مالیت-/12100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 Muswar Ahmad Wariach گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 105588 میں Maryam Elsbeth

زوجہ Late Malik Umar Ali Ahmad Khokhar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1952ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 15 ایکٹر واقع ضلع ملتان پاکستان اندازاً مالیت Pak Rupee 5 Millions (2) بنجر اراضی برقبہ 3 ایکٹر واقع ضلع ملتان پاکستان اندازاً مالیت Pak Rupee 0.3 Millions (3) طلائی زیور وزنی 44 گرام اندازاً مالیت-/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/500 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Elsbeth گواہ شد نمبر 1 Muhammad Moman Khan گواہ شدنمبر 2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 105589 میں بشیر احمد

ولد سردار خان قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (دریا برد) برقبہ 15 ایکٹر واقع کھیریانوالی ضلع گجرات پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 سعید احمد گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد سیال

مسل نمبر 105590 میں Qasim Ungar

ولد Waldemar Unger قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 47 سال بیعت 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-09-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Qasim Unger گواہ شدنمبر 1 Rizwan گواہ شدنمبر 2 Imtiaz Chaudhry

مسل نمبر 105591 میں عقیل احمد کاہلوں

ولد رشید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد کاہلوں گواہ شدنمبر 1 سعید احمد گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد سیال

مسل نمبر 105592 میں ساجدہ چوہدری

زوجہ جمشید چوہدری قوم کنگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/3000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیت-/3230 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ساجدہ چوہدری گواہ شدنمبر 1 Naeem Ahmad گواہ شدنمبر 2 Ch Jamshed

مسل نمبر 105593 میں چوہدری جمشید

ولد رحمت خان قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع باب الابواب ربوہ پاکستان اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکٹر واقع نسووالی ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری

جمشید گواہ شد نمبر1 Naeem A گواہ شد نمبر2 Imtiaz Ahmad

مسل نمبر105594 میں وحیدہ بیگم

زوجہ چوہدری امجد علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 300 گرام اندازاً مالیت -/6900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ بیگم گواہ شد نمبر1 چوہدری امجد علی گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر105595 میں ملیحہ احمد

بنت بشارت احمد قوم کھرل پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 62 گرام 10. ملی گرام اندازاً مالیت -/1815 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر1 نعیم احمد منظور وصیت 23289 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد وصیت 81835

مسل نمبر105596 میں عرفان مبارک

ولد مبارک احمد طارق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد عرفان مبارک گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر2 محمد امین شاد

مسل نمبر105597 میں

Anas Ahmad Javed

ولد Mohammad Javed قوم بھلی جٹ پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anas Ahmad Javed گواہ شد نمبر1 رمیض جاوید گواہ شد نمبر2 محمد جاوید

مسل نمبر105598 میں عطیہ آمین شاد

بنت محمد آمین شاد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 58 گرام اندازاً مالیت -/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-10-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عطیہ آمین شاد گواہ شد نمبر1 محمد آمین شاد گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر105599 میں ذکی اللہ

ولد شمشاد احمد قمر قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ذکی اللہ گواہ شد نمبر1 شمشاد احمد قمر گواہ شد نمبر2 نعیم احمد منظور

مسل نمبر105600 میں امتیاز احمد

ولد محمد خان قوم جٹ کنگ پیشہ ڈرائیور عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ $1\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (2) ایک فلیٹ رہائشی برقبہ 108 مربع میٹر واقع جرمنی اندازاً مالیت -/120,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک گواہ شد نمبر2 سعادت احمد عقیل

مسل نمبر105601 میں محمد ذوالقرنین بٹ

ولد جان محمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 106 مربع میٹر واقع جرمنی اندازاً مالیت -/200,000 یورو (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے واقع گوکھوال فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/300,000 روپے۔ حصہ دران میں شامل (دو بھائی اور پانچ بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذوالقرنین بٹ گواہ شد نمبر1 راجہ احتشام الحق گواہ شد نمبر2 امین طارق

مسل نمبر105602 میں قدسیہ انجم احمد

بنت زاہد احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیت -/2300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ انجم احمد گواہ شد نمبر1 زاہد احمد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ

مسل نمبر105603 میں ذیشان احمد باجوہ

ولد نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ذیشان احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ خاں

مسل نمبر105604 میں ثریا بیگم احمد

زوجہ امتیاز احمد قوم جٹ کنگ پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ 6 کنال واقع کنگ حسنین ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت -/400,000 روپے (2) ایک عدد پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 4 مرلے واقع کنگ حسنین ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت -/200,000 روپے (3) ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع باب الابواب ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/1400,000 روپے (4) طلائی زیور وزنی 400 گرام اندازاً مالیت -/9200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم احمد گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد گواہ شد نمبر2 افتخار احمد

مسل نمبر105605 میں دانیال اظہر طارق

ولد طارق منیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ دانیال اظہر طارق گواہ شد نمبر1 طارق منیر الدین گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ورک

مسل نمبر105606 میں جمیل احمد

ولد خلیل احمد قوم ہندل پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جمیل احمد گواہ شد نمبر1 طاہر محمود گواہ شد نمبر2 بشارت نور اللہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مکرم جاوید اقبال صاحب معلم وقف جدید شریف آباد ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16 فروری 2011ء کو جماعت شریف آباد اور مبارک آباد کو جلسہ سیرت النبی ﷺ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مقررین نے سیدنا حضرت نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کے حوالے سے تقاریر کیں۔ کل حاضری 87 رہی۔ اس کے علاوہ 7 مہمان بھی شریک ہوئے۔

محفل مشاعرہ 2011ء

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں انٹر کلاسز کا یہ پہلا سال ہے۔ آغاز ہی میں اس ادارہ نے اپنی تمام علمی و ادبی تقریبات میں بھرپور جوہر دکھلائے۔ انہی تقریبات میں سے ایک تقریب جو حال ہی میں منعقد ہوئی وہ "محفل مشاعرہ" ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 15 فروری 2011ء کو بوقت 5:30 انٹر کلاسز کے پہلے محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس کی تیاریاں مشاعرہ سے کئی روز قبل جاری تھیں۔ پروگرام میں 97 طالبات، سکول سٹاف اور کالج سٹاف سبھی نے شمولیت اختیار کی۔ بعض شاعرات کو بطور مہمان مدعو کیا گیا۔

5 مہمان شاعرات کے علاوہ کالج ہذا کی 7 شاعر طالبات اور 4 ٹیچر شاعرات نے بھی مشاعرہ کی رونق کو دوبالا کیا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ اس کے بعد ایک طالبہ نے کلام حضرت مسیح موعود ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد پہلے طالبات شاعرات بعد ازاں ٹیچر شاعرات نے اپنا کلام پیش کیا۔ ٹیچرز کے کلام کے بعد ہماری مہمان شاعرات نے بھی اپنا اپنا خوبصورت کلام پیش کیا۔ رات کی تاریکی میں سینکڑوں کی تعداد میں جلتے ہوئے چراغ اور بہتی آبشار مشاعرہ کی رنگارنگی اور دلفریبی میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔ فضاؤں اور ہواؤں میں بکھرے ہوئے احساسات و جذبات کو سمیٹتے ہوئے دعا کے ساتھ یہ مشاعرہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

علمی و ورزشی مقابلہ جات

جماعت احمدیہ T.D.A 433 ضلع لیہ کو علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم اور تقریر جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، ثابت قدمی، رسہ کشی، کلائی پکڑنا اور لمبی دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔ مورخہ 26 جنوری 2011ء کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی ضلع لیہ اور مکرم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد قائد مجلس خدام الاحمدیہ TDA433 نے رپورٹ پیش کی۔ مکرم مربی صاحب نے ورزشی مقابلہ جات اور انسپکٹر صاحب نے علمی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم کئے۔ دونوں مہمانوں نے نصائح کیں اور دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ کل حاضری 35 تھی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ ترکہ مکرم محمد شریف صاحب)

مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم مکرم محمد شریف صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/18 دارالیمن ربوہ کل رقبہ 1 کنال 59 مربع فٹ میں سے تیسرا حصہ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسارہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ رخسانہ پروین صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ شبانہ پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نصرت پروین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم طاہر محمود صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم رزاق احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ وانچارج بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 27 فروری 2011ء کو جلسہ یوم مصلح موعود خلافت لائبریری میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ اور مکرم محمد انور نسیم صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تقاریر کیں۔ آخر پر تمام مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اجلاس کا اختتام دعا سے ہوا۔

نکاح و تقریب شادی

محترم سلطان محمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک احمد منیر صاحب مربی سلسلہ کی تقریب شادی مورخہ 22 فروری 2011ء کو منعقد ہوئی تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اس کے نکاح کا اعلان مورخہ 15 جولائی 2010ء کو مکرمہ غزالہ نرگس صاحبہ بنت مکرم ثناء اللہ قمر صاحب فیکٹری ایریا اسلام ربوہ کے ساتھ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے مبلغ 40 ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔ دلہا مکرم مولوی غلام محمد صاحب ملتانی معلم وقف جدید کا پوتا اور حضرت ملک اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے جبکہ دلہن مکرم غلام محمد صاحب احمد نگر کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم رشید احمد انور صاحب ولد مکرم نواب دین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی مکرمہ طیبہ جبین صاحبہ بنت مکرم رفیق احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم فضل احمد منہاس صاحب ولد مکرم غلام نبی منہاس صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ساتھ محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مورخہ 27 فروری 2011ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مزدوروں کی حکومت

حضرت شیخ یوسف دہلوی متوفی 1372ھ حضرت چراغ دہلوی (جانشین حضرت نظام الدین اولیاء) کے خلفاء کبار میں سے تھے۔

آپ نے اپنی منظوم کتاب "تحفہ نصائح" میں پیش گوئی فرمائی کہ ظہور مسیح موعود کے بعد مزدوروں اور کسانوں کی حکومت قائم ہوگی اور اس سیاسی انقلاب کے وقت دین کے تاجدار محمود احمد ہوں گے۔

محمود احمد تاج دیں مزدور بنی ہر طرف
شادی قبولا زیر کا مقطع شدہ ہم مشتہر
اہل بوادی روستا چوپاں شباں ہم جفت راں
کفشے نہ گاہی پائے شاں پکے نبودی شان بسر

(تحفہ نصائح ص 12 ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور)

یہ پیشگوئی حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کی خلافت کے تیسرے سال حیرت انگیز رنگ میں پوری ہوئی جبکہ 12 مارچ 1917ء کو لینن کے ساتھیوں نے دنیا کے سب سے بااختیار بادشاہ (زار روس) کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور مزدوروں اور کسانوں کی حکومت قائم ہوگئی جس کا جھنڈا سرخ تھا۔

(مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مطبوعہ الفضل 22 اکتوبر 1969ء ص 3،4)

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست مکرم مشتاق احمد صاحب کھرل آف گمٹ خیر پور حال برسبین آسٹریلیا پھیپھڑوں میں پانی، شوگر اور خون کی کمی کی وجہ سے بیمار ہیں نیز دماغ میں خون جم گیا ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور ان کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی
اور مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ترقی یافتہ ممالک میں جرائم پر قابو پانے کے طریق

امریکہ میں جرائم بہت ہیں۔ مگر وہاں انشورنس سسٹم ہے۔ اس لئے لوگ مطمئن رہتے ہیں۔ وہاں پولیس ڈیپارٹمنٹ کی لوگوں کو ہدایات ہیں کہ مزاحمت نہ کریں اور اپنی جیب میں کچھ نہ کچھ ضرور رکھیں۔ تاکہ جان چھوٹ جائے۔

ترقی یافتہ ممالک میں ڈکیتی کے لئے علیحدہ سکواڈ بنائے گئے ہیں۔ اس سکواڈ میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں۔ جنہوں نے خصوصی طور پر ڈکیتی پر قابو پانے کی ٹریننگ لی ہو۔ وہاں جب کوئی واردات ہوتی ہے۔ تو سکواڈ آناً فاناً وہاں پہنچ جاتا ہے۔ جس سے کم سے کم نقصان ہوتا ہے۔ جس طرح ہمارے ہاں پولیس مقابلے ہوتے ہیں۔ وہاں بھی ہوتے ہیں۔ انہیں سٹریٹ شوٹ آؤٹ کہتے ہیں اور یہ عام پبلک کے سامنے ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف پبلک کا اعتماد بڑھتا ہے بلکہ اسے لوگوں کی حمایت بھی حاصل ہوتی ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں آپریشن پولیس اور انٹیلی جنس پولیس دونوں برابر کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی خبر ملے کہ کوئی نیا گینگ وجود میں آیا ہے یا کوئی گینگ متحرک ہوا ہے۔ تو انٹیلی جنس (Intelligence) کے لوگ اس میں شامل ہو کر سرگرمیاں نوٹ کرتے ہیں اور کسی ایکشن سے فوراً پہلے یا موقع واردات پر انہیں پکڑ لیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں کرائم انٹیلی جنس سسٹم آرگنائز ہی نہیں۔ آج تک جتنے ڈاکو یا جرائم پیشہ افراد ہوئے ہیں۔ ان کا کوئی ریکارڈ نہیں۔ ہمارے ہاں پولیس کسی مجرم یا ملزم کو پکڑنے کے بعد سمجھتی ہے کہ ان کا کام ختم ہو گیا ہے۔ حالانکہ جب یہ لوگ ایک مرتبہ جیل سے ہو کر آتے ہیں۔ تو پھر اور زیادہ جرائم کرتے ہیں۔

انٹیلی جنس متحرک ہونے کی وجہ سے جیلوں میں موجود ڈاکوؤں کا باہر کے لوگوں سے جو انٹر ایکشن ہوتا ہے۔ اس کا فوری پتہ چل جاتا ہے۔ مگر ہمارے ہاں ایسی انٹیلی جنس نام کی کوئی چیز نہیں۔ جس کی زندہ مثال ریاض بسرا کی ہے۔ کہ وہ پولیس کی حراست سے بھاگ گیا۔ پھر حکومت نے اس کو پکڑنے یا اس کی اطلاع دینے والے کو پانچ لاکھ کا انعام رکھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر پولیس کی انٹیلی جنس کام کر رہی ہوتی تو وہ بھاگ نہ سکتا۔ اسی طرح بعض ملزم اور ڈکیت جیلوں میں ہوتے ہیں اور وہاں بیٹھ کر باہر وارداتیں کرواتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں کمیونٹی پولیس کا نظریہ رائج ہے۔ وہاں لوگ پولیس سے نہیں ڈرتے کیونکہ پولیس ان کی ہر ممکن مدد کرتی ہے اسی وجہ سے جرائم پر قابو پانے کے لئے لوگ بھی پولیس کی مدد کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں الٹا نظام ہے اور لوگ پولیس کو دیکھتے ہی عدم تحفظ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں جیوریز سسٹم ہیں۔ چھوٹے موٹے مسائل جیوری کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ جبکہ بڑے بڑے جرائم پیشہ افراد کو پکڑنے کے لئے پولیس پوری تندہی سے کام کرتی ہے۔ ہمارے ہاں پولیس سارا وقت چھوٹے چھوٹے لڑائی جھگڑوں اور مقدموں میں ضائع کر دیتی ہے اور بڑے مقدموں کو وقت ہی نہیں دیتی۔

ترقی یافتہ ممالک میں کوآرڈینیشن اور انفارمیشن سسٹم بہت مضبوط ہے اور کسی بھی چھوٹے سے واقعہ کی اطلاع متعلقہ ڈیپارٹمنٹ تک فوراً پہنچ جاتی ہے۔ جس سے آسانی سے جرائم پر قابو پا لیا جاتا ہے۔ جبکہ ہمارے ہاں پولیس اور دوسری ایجنسی میں کوئی کوآرڈینیشن نہیں۔ جس سے بروقت ایکشن ممکن نہیں ہوتا۔

ترقی یافتہ ممالک میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو لازمی طور پر فنگر پرنٹس (Finger Prints) کمپیوٹر میں فیڈ کر دیئے جاتے ہیں اور پھر جب کبھی واقعہ پیش آئے تو ملزم فوری طور پر ٹریس ہو جاتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں جب ایک شخص دوسرے علاقے میں جاتا ہے۔ تو اس کا نہ صرف چھوڑنے والے علاقے کے پولیس سٹیشن میں اندراج ہوتا ہے بلکہ دوسرے علاقے میں بھی اندراج کروانا لازمی ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پولیس مشتبہ افراد پر آسانی سے نظر رکھ سکتی ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں لوگوں کو پولیس پر اعتماد نہیں اور پولیس بھی اس سے لوگوں کو تنگ کر سکتی ہے لیکن پھر بھی اگر پولیس دیانتداری سے یہ سسٹم چلائے تو جرائم پیشہ افراد کو تلاش کرنا آسان ہو جائے گا۔

ہمارے ہاں انفارمیشن اور انٹیلی جنس کے لئے اوپر سے کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں اور یہ ٹیمیں بناتے وقت رینک کا خیال رکھا جاتا ہے۔ مگر کسی کی ذہانت کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ایک کانسٹیبل ایک ایس پی سے بہتر انفارمیشن رکھتا ہو اور پھر چھوٹے رینک کا پولیس میں اگر کوئی معرکہ سر کرتا ہے تو اس کا کریڈٹ ہمیشہ آفیسر لے جاتے ہیں۔ جس سے چھوٹے رینک کے پولیس مینوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور وہ دلچسپی سے اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتے۔

نیلامی سامان

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے دفتر میں سے کچھ سکریپ فروخت کرنا مطلوب ہے جو کہ استعمال شدہ واش بیسن، کموڈ اور لوہے کا سکریپ جو ہے جیسا ہے کی بنیاد پر فروخت کرنا ہے ضرورت مند احباب مورخہ 12 مارچ 2011ء تک دفتر سے رابطہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو چھوٹے بھائی مکرم ملک محمود احمد صاحب حال کینیڈا اور مکرم ملک پرویز احمد صاحب آف لاہور ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرما کر صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر فرمائے۔ آمین

مکرم محمد زمان صاحب صدر جماعت احمدیہ پنجند ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ غلام صغریٰ صاحبہ گلے میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔ مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

ہر علاج ناکام ہو تو انشاء اللہ
ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

کوٹھی برائے کرایہ
تین منزلہ باب الابواب میں نئی عمارت
7 بیڈروم اٹیچ باتھ۔ ڈرائنگ روم۔ کشادہ صحن
بجلی۔ پانی۔ گیس کی سہولیات میسر
رابطہ: سردار کرامت اللہ 34/21 دارالرحمت شرقی ربوہ
0476212315,0302-4355230

ضرورت اساتذہ
الصادق اکیڈمی میں مرد و خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت ایم اے انگلش، ایم ایس سی، بی اے، بی ایس سی، بی ایڈ ہو۔ جماعتی تعلیمی ادارہ جات کے سکیل کے مطابق تنخواہ دی جائے گی۔ خواہشمند احباب و خواتین انٹرویو کے لئے مورخہ 20,19 مارچ بروز ہفتہ، اتوار صبح 9:00 بجے سے 04:00 بجے تک الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن شکور پارک تشریف لائیں اپنی درخواست مکمل ڈاکومنٹس کی فوٹو کاپی کے ساتھ ہمراہ لائیں۔ شکریہ
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6214434-6212034

FD-10

مکان کرایہ کیلئے خالی
نصیر آباد، فیروزپور روڈ لاہور میں ڈبل سٹوری پانچ مرلہ گھر کرائے کیلئے خالی ہے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
خالد صدیق: 0333-4820605

کوٹھی برائے فروخت
ناصر آباد شرقی، جگہ دس مرلہ، 5 بیڈ رومز اٹیچڈ باتھ رومز دو ٹی وی لاؤنج۔ دو کچن۔ ڈرائنگ روم وغیرہ قابل فروخت ہے۔ برائے رابطہ: 0333-9797680

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com